واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۱: ہماراوطن پاکستان

پیریڈ نمبر1+2: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

پاکستان کے نقشے کو پہچان سکیں۔

پاکستان کے صوبوں اور وفاقی علاقوں کا نام بتا سکیں۔

پاکستان کے چاروں صوبوں اور وفاقی علاقوں کی ثقافت کی عکاسی کر سکیں۔

قومی پرچم کی اہمیت بتا سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ کہاں رہتے ہیں اور وہ اُس جگہ کا خیال کیسے رکھتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ہمارے بڑے گھر کا نام کیا ہے نیز اللہ تعالیٰ کی دی گئی سب سے بڑی نعمت کون سی ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اللہ تعالیٰ کی دی گئی سب سے بڑی نعمت آزادی ہے اور ہمارے بڑے گھر کا نام پاکستان ہے۔ وہ ان سے پوچھے گی کہ وہ وطن عزیز کے متعلق کیا جانتے ہیں۔
- معلّمہ صفحہ ا متعارف کروائے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر متعارف کروا کے اُن کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر۲ کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کرے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم سمرائزر کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

ا۔ ہمارا ملک کس براعظم میں واقع ہے؟

۲۔ ہمارے ملک کے صوبے کتنے ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر۴ کا سوال نمبر۲ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

سبق نمبر ا: ہمارا وطن پاکستان

پیریڈ نمبر 4+3: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

پاکستان کے نقشے کو پہچان سکیں۔

پاکستان کے صوبوں اور وفاقی علاقوں کا نام بتا سکیں۔

پاکستان کے چاروں صوبوں اور وفاقی علاقوں کی ثقافت کی عکاسی کر سکیں۔

قومی پرچم کی اہمیت بتا سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ اور کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۳ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر(۴) متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔

- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۴ کا سوال نمبر ا بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ مشق نمبر ۴ کے بقیہ سوالات بھی اسی طرح حل کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق ہمارا وطن پاکستان جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ا: دیہات اور شہر

پیریڈ نمبر 1: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

پہچان سکیں کہ پاکستان کے لوگ دیہات اور شہروں میں رہتے ہیں۔

دیہات کی اہم خصوصیات (عمارات، سہولیات، ماحول اور پیشے) کی شناخت کر سکیں۔

شہر کی نمایاں خصوصیات کی نشان دہی کر سکیں۔

دیہاتی اور شہری زندگی کا موازنہ کر سکیں۔

شہر اور دیہات کے لوگوں کے مشترکہ پیشوں کے بارے میں جان سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی وہ کہاں رہتے ہیں۔

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ چھٹیاں گزارنے آپ کہاں جاتے ہیں؟
- گاؤں کی زندگی کیسی ہوتی ہے؟
- گاؤں کی زندگی اور شہر کی زندگی میں کیا فرق ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ انسانی آبادکاریاں دو قسم کی ہوتی ہیں۔ ۱۔ دیہات ۲۔ شہر
- کھیتوں کے آس پاس چھوٹی آبادی کو دیہات کہتے ہیں۔
- دیہات کی زندگی بہت سادہ ہوتی ہے۔ ان کی آب و ہوا بھی صاف ہوتی ہے۔
- شہری زندگی بہت مصروف ہوتی ہے اور شہروں کی آب و ہوا آلودہ ہوتی ہے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۸ کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کردے گی ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جب کہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ آبادکاریوں سے کیا مراد ہے؟

۲۔ ہم اپنے دیہاتوں اور شہروں کو کیسے صاف ستھرا رکھ سکتے ہیں؟

۳۔ دیہاتی اور شہری زندگی میں کیا فرق ہیے؟

گھر کا کام:

دیہاتی زندگی کے فوائد لکھیں۔ (کوئی سے پانچ)۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انہوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۲: دیہات اور شہر

پیریڈ نمبر۲ وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

پہچان سکیں کہ پاکستان کے لوگ دیہات اور شہروں میں رہتے ہیں۔

دیہات کی اہم خصوصیات (عمارات، سہولیات، ماحول اور پیشے) کی شناخت کر سکیں۔

شہر کی نمامیاں خصوصیات کی نشان دہی کر سکیں۔

دیہاتی اور شہری زندگی کا موازنہ کر سکیں۔

شہر اور دیہات کے لوگوں کے مشترکہ پیشوں کے بارے میں جان سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

دیہات اور شہر

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ دیہی اور شہری زندگی میں بہت فرق ہے۔ دیہی زندگی بہت سادہ اور صحت مند ہوتی ہے۔ جبکہ شہری زندگی میں سہولیات زیادہ ہوتی ہیں۔ شہروں میں ٹریفک اور فیکٹریاں زیادہ ہونے کی وجہ سے یہاں کی آب و ہوا دیہاتوں کی نسبت زیادہ آلودہ ہوتی ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ شہروں اور دیہاتوں میں بہت سے مشترکہ پیشے بھی ہوتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دوران سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ دیہی اور شہری زندگی کا موازنہ پیش کریں۔

۲۔ دیہات اور شہر کے مشترکہ پیشوں کے نام بتائیں۔

گھر کا کام:

دیہی اور شہری زندگی کے مشترکہ پیشوں کی تصاویر کاپی پر چسپاں کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۲: دیہات اور شہر

پیریڈ نمبر۳+۴+۵: وقت درکار: 120 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

پہچان سکیں کہ پاکستان کے لوگ دیہات اور شہروں میں رہتے ہیں۔

دیہات کی اہم خصوصیات (عمارات، سہولیات، ماحول اور پیشے) کی شناخت کر سکیں۔

شہر کی نمایاں خصوصیات کی نشان دہی کر سکیں۔

دیہاتی اور شہری زندگی کا موازنہ کر سکیں۔

شہر اور دیہات کے لوگوں کے مشترکہ پیشوں کے بارے میں جان سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ، معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۳ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر(۱) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر۴ کا سوال نمبر۱ بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ غلطیوں کی نشاندہی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ مشق نمبر۴ کے بقیہ سوالات بھی اس طرح حل کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

صفحہ نمبر۱۴ کا سوال نمبر۵ حل کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۳: حقوق و فرائض

پیریڈ نمبر۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

حکومت کی تعریف بیان کر سکیں۔

حکومت جو سہولیات شہریوں کو فراہم کرتی ہے اُن کی نشان دہی کر سکیں۔

شہریوں کے کوئی سے تین حقوق کی فہرست بنا سکیں (خوراک، مفت تعلیم، تحفظ صحت اور برابری)۔

یہ شعور پیدا کر سکیں کہ ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق آزادی سے زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔

دستیاب حقوق کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کی شناخت کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔

- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ حقوق وفرائض کیا ہوتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ حکمران کسے کہتے ہیں؟
- حکومت کے فرائض کیا ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ملک کے کاموں کو چلانے کے لیے عوام الیکشن کے ذریعے چند افراد کو منتخب کرتی ہے۔ یہ افراد مل کر حکومت بناتے ہیں اور انہیں حکمران کہتے ہیں۔
- حکومت کے فرائض میں شامل ہے کہ وہ عوام کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کرواکے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ١٦ کے چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کردے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

١۔ پاکستان کے پہلے وزیر اعظم کون تھے؟ ٣۔ حکومت کے فرائض کیا ہیں؟

٢۔ پاکستان کے پہلے صدر کون تھے؟ ۴۔ بطورِ طالبِ علم آپ کے فرائض کیا ہیں؟

گھر کا کام:

حکومت کے فرائض کی فہرست بنائیں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر٣: حقوق وفرائض

پیریڈ نمبر ۲:　　　　وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

حکومت کی تعریف بیان کر سکیں۔

حکومت جو سہولیات شہریوں کو فراہم کرتی ہے اُن کی نشان دہی کر سکیں۔

شہریوں کے کوئی سے تین حقوق کی فہرست بنا سکیں (خوراک، مفت تعلیم، تحفظ، صحت اور برابری)۔

یہ شعور پیدا کر سکیں کہ ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق آزادی سے زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔

دستیاب حقوق کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کی شناخت کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

حقوق و فرائض

طریقہ تدریس:

• معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ بحیثیت پاکستانی وہ قوانین، اقدار اور ادارے جن پر تمام شہریوں کو یکساں رسائی ہو۔ حقوق کہلاتے ہیں اور ہمارے ذمہ داریاں ہمارے فرائض ہیں۔

• معلّمہ طلبہ سے ان کے حقوق و فرائض پوچھے گی۔

• معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دوران سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے معلّمہ مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ ہمارے کیا حقوق ہیں؟

۲۔ بحثییت پاکستانی ہمارے کیا فرائض ہیں؟

۳۔ بطورِ طالبِ علم آپ کے کیا فوائد ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر۱۹ کا سوال نمبر۲ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۳: حقوق وفرائض

پیریڈ نمبر۳+۴+۵: وقت درکار: 120 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

حکومت کی تعریف بیان کر سکیں۔

حکومت جو سہولیات شہریوں کو فراہم کرتی ہے اُن کی نشان دہی کر سکیں۔

شہریوں کے کوئی سے تین حقوق کی فہرست بنا سکیں (خوراک، مفت تعلیم، تحفظ، صحت اور برابری)۔

یہ شعور پیدا کر سکیں کہ ہر شہری کو اپنے مذہب کے مطابق آزادی سے زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے۔

دستیاب حقوق کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کی شناخت کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۳ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔

- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (۴) متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ کو یہ سوالات جوابات تختہ تحریر پر لکھنے کو کہے گی اور جانچ کے بعد انہیں یہ سوالات اپنی کاپی میں لکھنے کو کہے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

معلّمہ طلبہ کو سبق نمبر ۳ کی جانچ تیار کرنے کو کہے گی۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۴: مذہبی تہوار

پیریڈ نمبر ۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

جان سکیں کہ مسلمان عیدالفطر اور عیدالضحی کیوں اور کیسے مناتے ہیں۔

پاکستان میں منائے جانے والے دوسرے مذہب کے مذہبی اور ثقافتی تہوار کے بارے میں جان سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال درافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ تہوار کسے کہتے ہیں؟
- آپ کا پسندیدہ تہوار کون سا ہے؟
- کیا آپ تہواروں کے مواقع پر دوسروں کا خیال رکھتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ جو خوشیاں معاشرے کے تمام لوگ مل کر مناتے ہیں۔ انھیں تہوار کہتے ہیں۔ مسلمانوں کے مذہبی تہوار دو عیدیں

ہیں۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ۔

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ عیدیں کیسے مناتے ہیں۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۲۱ کی چند لائینیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کر دے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ عید الفطر کب منائی جاتی ہے؟

۲۔ اسلامی کیلنڈر کس وقت شروع ہوا؟

گھر کا کام:

آپ عید کیسے مناتے ہیں؟ چند سطور تحریر کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۴: مذہبی تہوار

پیریڈ نمبر ۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

جان سکیں کہ مسلمان عید الفطر اور عید الضحیٰ کیوں اور کیسے مناتے ہیں۔

پاکستان میں منائے جانے والے دوسرے مذہب کے مذہبی اور ثقافتی تہوار کے بارے میں جان سکیں۔

صفحہ نمبر ۲۰ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

مذہبی تہوار

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ مسلمانوں کی طرح دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ بھی اپنے تہوار مناتے ہیں جیسے مسیحی برادری کرسمس، ہندو برادری ہولی اور سکھ برادری بیساکھی۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ہمیں دوسرے مذاہب کے تہواروں کا بھی احترام کرنا چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دورانِ سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے معلّمہ مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

کیا آپ دوسرے مذاہب کا احترام کرتے ہیں؟

آپ دوسروں کو اپنی خوشیوں میں کیسے شامل کر سکتے ہیں؟

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۴: مذہبی تہوار

پیریڈ نمبر۳+۴+۵: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

جان سکیں کہ مسلمان عیدالفطر اور عیدالضحی کیوں اور کیسے مناتے ہیں۔

پاکستان میں منائے جانے والے دوسرے مذہب کے مذہبی اور ثقافتی تہوار کے بارے میں جان سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۳ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر(۲) متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔ طلبہ کو درست جوابات فراہم کرے گی اور انھیں سوال نمبر۲ اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ طلبہ کے کام کی جانچ کرے گی۔

سرگرمی:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کو سبق کا خلاصہ بتانے کو کہے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۵: قدرتی ماحول اور وسائل

پیریڈ نمبر ۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

شناخت کر سکیں کہ قدرتی ماحول جان دار اور بے جان اشیا پر مشتمل ہے۔

جان سکیں کہ انسانی زندگی کے لیے قدرتی وسائل جیسے زمین، ہوا، پانی اور سورج وغیرہ بہت ضروری ہیں۔

قدرتی اور انسان کی بنائی ہوئی مادی اشیا میں فرق جان سکیں۔

شناخت کر سکیں کہ لوگ قدرتی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے انسانی ضروریات کی اشیا بناتے ہیں۔

صفحہ نمبر ۲۵ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ماحول کسے کہتے ہیں؟
- جان دار اور بے جان میں کیا فرق ہے؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ سورج کی روشنی کی کیا اہمیت ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ہمارے گرد و نواح کی چیزوں کو ماحول کہتے ہیں۔ جان دار بڑھتے ہیں• سانس لیتے ہیں اور حرکت کرتے ہیں جیسے کہ انسان، جانور اور پودے وغیرہ۔ بے جان اشیا نہ تو حرکت کرتی ہیں۔ نہ بڑھتی ہیں اور نہ ہی سانس لیتی ہیں۔
- سورج کی روشنی زمین کے درجہءحرارت کو ہمارے زندہ رہنے کے لیے مناسب رکھتی ہے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۲۶ کے چند لائینیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کردے گی ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ قدرتی ذرائع کون سے ہیں؟

۲۔ قدرتی ذرائع کے کیا فائدے ہیں؟

۳۔ کیا آپ قدرتی ذرائع کا استعمال احتیاط سے کرتے ہیں؟

گھر کا گھر:

صفحہ نمبر ۳۲ کا سوال نمبر ۷ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

سبق نمبر ۵: قدرتی ماحول اور وسائل

پیریڈ نمبر ۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

شناخت کر سکیں کہ قدرتی ماحول جان دار اور بے جان اشیا پر مشتمل ہے۔

جان سکیں کہ انسانی زندگی کے لیے قدرتی وسائل جیسے زمین، ہوا، پانی اور سورج وغیرہ بہت ضروری ہیں۔

قدرتی اور انسان کی بنائی ہوئی مادی اشیا میں فرق جان سکیں۔

شناخت کر سکیں کہ لوگ قدرتی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے انسانی ضروریات کی اشیا بناتے ہیں۔

صفحہ نمبر ۲۵ کے سارے حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

قدرتی ماحول اور وسائل

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ قدرتی وسائل کے متعلق بتائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اللہ کی جو نعمتیں ہمیں حاصل ہیں انھیں قدرتی وسائل کہتے ہیں۔ قدرتی وسائل کی حفاظت اور انھیں مناسب طریقہ سے استعمال کرنا ہمارا اولین فرض ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دوران سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ معدنیات سے کیا مراد ہے؟

۲۔ ہائیڈرولوجک سائیکل کسے کہتے ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۳۱ کا سوال نمبر ۶ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱: قدرتی ماحول اور وسائل

پیریڈ نمبر 2+3: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

شناخت کر سکیں کہ قدرتی ماحول جان دار اور بے جان اشیا پر مشتمل ہے۔

جان سکیں کہ انسانی زندگی کے لیے قدرتی وسائل جیسے زمین، ہوا، پانی اور سورج وغیرہ بہت ضروری ہیں۔

قدرتی اور انسان کی بنائی ہوئی مادی اشیا میں فرق جان سکیں۔

شناخت کر سکیں کہ لوگ قدرتی وسائل کو استعمال کرتے ہوئے انسانی ضروریات کی اشیا بناتے ہیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۳+۴ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر(۵) متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔ معلّمہ درست جوابات فراہم کرے گی اور طلبہ سے سوال/ جوابات اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔
- معلّمہ طلبہ کے کام کی جانچ کرے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

صفحہ نمبر۳۲ کا سوال نمبر۸ حل کریں۔ سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۶: پانی

پیریڈ نمبر۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

جان سکیں کہ زندہ رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہے اور جان دار اشیا کے لیے پانی بہت اہم ہے۔

پانی کے قدرتی ذرائع کی شناخت کر سکیں۔

اپنے گردونواح میں پانی کے اہم ذرائع شناخت کر سکیں اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں۔

بتا سکیں کہ قدرتی ذرائع سے پانی ان کے گھروں تک کیسے پہنچتا ہے۔

جان سکیں کہ صاف پینے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سمجھ سکیں کہ پانی چھاننا (Filtering) اور ابالنا (Boiling) پانی صاف کرنے کا طریقہ ہے۔

جان سکیں کہ پاکستان کے کچھ علاقوں میں پانی کی کمی رہتی ہے۔

صفحہ نمبر ۲۳ کے تمام حاصلات تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- **معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔**
- **معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔**
- **معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ زمین کو نیلا سیارہ کیوں کہا جاتا ہے؟**
- **پانی ہماری روزمرہ زندگی میں کیسے مدد کرتا ہے؟**
- **پانی کہاں سے آتا ہے؟**

طریقہ تدریس:

- **معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔**
- **معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۲۳ کے چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔**

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کردے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ پانی کو لوگ کیسے آلودہ کر رہے ہیں؟
۲۔ کتنے فیصد پانی گلیشرز میں جما ہوا ہے؟

گھر کا کام:

پانی کن مقاصد کے لیے استعمال ہوتا ہے؟ کاپی پر لکھیں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۶: پانی

پیریڈ نمبر ۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

جان سکیں کہ زندہ رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہے اور جاندار اشیا کے لیے پانی بہت اہم ہے۔

پانی کے قدرتی ذرائع کی شناخت کر سکیں۔

اپنے گرد و نواح میں پانی کے اہم ذرائع شناخت کر سکیں اور ان کی اہمیت بیان کر سکیں۔

بتا سکیں کہ قدرتی ذرائع سے پانی ان کے گھروں تک کیسے پہنچتا ہے۔

جان سکیں کہ صاف پینے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سمجھ سکیں کہ پانی چھاننا (Filtering) اور ابالنا (Boiling) پانی صاف کرنے کا طریقہ ہے۔

جان سکیں کہ پاکستان کے کچھ علاقوں میں پانی کی کمی رہتی ہے۔

صفحہ نمبر ۱۵ کے سارے حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

پانی

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو پانی صاف کرنے کے طریقے بتائے گی اور انھیں پانی کی اہمیت سے آگاہ کرے گی۔معلّمہ طلبہ کو پانی ضائع کرنے سے جو قلت پیدا ہوتی ہے اس کے متعلق آگاہ کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔دوران سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے معلّمہ مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گی۔گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ کیا آپ پانی کا استعمال سوچ سمجھ کر کرتے ہیں؟

۲۔ ہم پانی کو ضائع ہونے سے کیسے بچا سکتے ہیں؟

گھر کا کام:

پانی صاف کرنے کے طریقے کاپی پر تحریر کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۶: پانی

پیریڈ نمبر۳+۴+۵: وقت درکار: 120 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

جان سکیں کہ زندہ رہنے کے لیے پانی کی ضرورت ہے اور جان دار اشیا کے لیے پانی بہت اہم ہے۔

پانی کے قدرتی ذرائع کی شناخت کر سکیں۔

اپنے گردونواح میں پانی کے اہم ذرائع شناخت کرسکیں اوران کی اہمیت بیان کرسکیں۔

بتاسکیں کہ قدرتی ذرائع سے پانی ان کے گھروں تک کیسے پہنچتا ہے۔

جان سکیں کہ صاف پینے اور کھانا پکانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سمجھ سکیں کہ پانی چھاننا(Filtering)اورابالنا(Boiling)پانی صاف کرنے کا طریقہ ہے۔

جان سکیں کہ پاکستان کے کچھ علاقوں میں پانی کی کمی رہتی ہے۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۳+۴+ ۶ طلبہ کو پڑھ کرسنائے گی اوراُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کرکے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر(۵)متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی اورانھیں درست جوابات فراہم کرے گی۔معلّمہ طلبہ کو سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی اوران کے کام کی جانچ کرے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۳۸ کا سوال نمبر ۷ حل کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۷: پودے

پیریڈ نمبر ۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- پودوں کے مختلف حصّوں (جڑ، تنا، پتا، اور پھول) کی شناخت اوران کے افعال بتاسکیں۔

- پتوں کی مختلف اشکال کی شناخت کرسکیں۔
- ان جڑوں کی شناخت کرسکیں جو لوگ کھاتے ہیں۔
- اپنے اردگرد موجود پھُول دار اور غیر پھُول دار پودوں کے نام بتاسکیں۔
- شناخت کرسکیں کہ کس پھل میں بیج ہوتا ہے۔
- پہچان کرسکیں کہ کچھ پودے بیج سے، کچھ جڑ اور کچھ تنے سے اُگتے ہیں۔
- شناخت کرسکیں کہ مٹی، پانی، ہوا، اور روشنی پودے کی نشو ونما کے لیے ضروری ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی میں پودوں کی اہمیت واضح کرسکیں۔

صفحہ نمبر ۳۹ کے تمام حاصلات تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پودوں سے حاصل ہونے والی چیزوں کے نام پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ پودے کے کتنے حصے ہوتے ہیں؟
- کیا آپ پودوں کا خیال رکھتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ پودوں کے مختلف حصے ہوتے ہیں جیسے جڑ، تنا، پتے، پھول اور پھل وغیرہ۔ ہر حصہ پودے کی نشو ونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ پودے ہمیں آکسیجن فراہم کرتے ہیں۔ پودے جان داروں کی خوراک کا بھی حصہ ہیں۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختۂ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۴۰ کے چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کردے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ پودے جان دار ہیں یا بے جان؟

۲۔ زمین پر سب سے پرانا درخت کون سا ہے؟

گھر کا کام:

پودے کے مختلف حصے بنائیں اور ان کے نام لکھیں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

سبق نمبر ۷: پودے

پیریڈ نمبر ۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پودوں کے مختلف حصّوں (جڑ، تنا، پتا، اور پھول) کی شناخت اور ان کے افعال بتا سکیں۔
- پتوں کی مختلف اشکال کی شناخت کر سکیں۔
- ان جڑوں کی شناخت کر سکیں جو لوگ کھاتے ہیں۔
- اپنے اردگرد موجود پھُول دار اور غیر پھُول دار پودوں کے نام بتا سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ کس پھَل میں بیج ہوتا ہے۔
- پہچان کر سکیں کہ کچھ پودے بیج سے، کچھ جڑ اور کچھ تنے سے اُگتے ہیں۔
- شناخت کر سکیں کہ مٹی، پانی، ہوا، اور روشنی پودے کی نشو ونما کے لیے ضروری ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی میں پودوں کی اہمیت واضح کر سکیں۔

صفحہ نمبر ۳۹ کے حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

پودے

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو پودوں کی اقسام کے بارے میں بتائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو پودوں کے استعمالات سے آگاہ کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دورانِ سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کردے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

١۔ ہم کاغذ کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟

٢۔ پودوں کے فوائد بیان کریں۔

٣۔ پودوں کے مختلف حصّے کون سے ہیں؟

۴۔ پودوں کے مختلف حصّے کیا کام کرتے ہیں؟

۵۔ پودوں کی مختلف اقسام کون سی ہیں؟

گھر کا کام:

پودوں کے فوائد کاپی میں تحریر کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

سبق نمبر ٣: حقوق و فرائض

پیریڈ نمبر ٣: وقت درکار: ۴٠ منٹ

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

پودے کے فوائد

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ہم پودے کے مختلف حصے کھاتے ہیں۔ کچھ پودوں کے ہم پتے کھاتے ہیں۔ کچھ کے تنے کھاتے ہیں۔ کچھ کے ہم پھل کھاتے ہیں اور کچھ پودوں کی ہم جڑیں کھاتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو موسمیاتی تبدیلیوں میں پودوں کے کردار سے آگاہ کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے سبق کی بلند خوانی کروائے گی۔

جانچ:

بذریعہ سوالات

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کو سبق کے متعلق بتائے گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبرا: پودے

پیریڈ نمبر 5+4: وقت درکار: 80 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

- پودوں کے مختلف حصّوں (جڑ، تنا، پتا، اور پھول) کی شناخت اور ان کے افعال بتا سکیں۔
- پتّوں کی مختلف اشکال کی شناخت کر سکیں۔
- ان جڑوں کی شناخت کر سکیں جو لوگ کھاتے ہیں۔
- اپنے اردگرد موجود پھُول دار اور غیر پھُول دار پودوں کے نام بتا سکیں۔
- شناخت کر سکیں کہ کس پھل میں بیج ہوتا ہے۔
- پہچان کر سکیں کہ کچھ پودے بیج سے، کچھ جڑ اور کچھ تنے سے اُگتے ہیں۔
- شناخت کر سکیں کہ مٹی، پانی، ہوا، اور روشنی پودے کی نشو ونما کے لیے ضروری ہیں۔

موسمیاتی تبدیلی میں پودوں کی اہمیت واضح کر سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ بَبل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر ۳ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (۴) متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔ معلّمہ درست جوابات فراہم کرے گی اور طلبہ کو سوالات جوابات کاپی پر لکھنے کو کہے گی معلّمہ طلبہ کے کام کی جانچ کرے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۴۹ کا سوال نمبر ۵ حل کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۸: جانور

پیریڈ نمبر ۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

اپنے اردگرد (پانی اور خشکی) کے جانوروں کے نام بتا سکیں۔

پہچان سکیں کہ پانی اور خشکی والے جانوروں کی خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

پہچان سکیں کہ تمام جانوروں کے بچے ہوتے ہیں جو نشو ونما پا کر بڑے ہوتے ہیں۔

مختلف جانوراوران کے بچوں کی پہچان کر سکیں۔

شناخت کر سکیں کہ کچھ جانورون کے بچے بچپن میں اُن سے مشابہت نہیں رکھتے۔

جانوروں کی فہرست بنا سکیں جو اپنے بچوں کو خوراک فراہم کرتے ہیں اور اُن کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

مختلف جانوروں کے رہنے کی جگہ کا نام بتا سکیں۔

صفحہ نمبر ۵۱ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ جانور ہمارے کس کس کام آتے ہیں؟ نیز جانور کہاں کہاں رہتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ مسکن کسے کہتے ہیں؟
- زمینی جانور کسے کہتے ہیں؟
- ہوائی جانور کسے کہتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ وہ قدرتی جگہ جہاں جانور رہتے ہیں مسکن کہلاتا ہے۔ جانور جو زمین پر رہتے ہیں انھیں زمینی جانور کہا جاتا ہے اور جو جانور اپنے زیادہ وقت ہوا میں گزارتے ہیں انہیں ہوائی جانور کہا جاتا ہے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۵۲ کے چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کردے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ آبی جانور پانی میں کیسے سانس لیتے ہیں؟

۳۔ کیا آبی اور ہوائی پرندوں کا مسکن ایک جیسا ہوتا ہے؟

۲۔ کون سا جانور ہے جو ہوا میں اوپر نیچے اور آگے پیچھے منڈلا سکتا ہے؟

گھر کا کام:

جانوروں کے مسکن کی تصاویر کاپی میں بنائیں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

سبق نمبر۸: جانور

پیریڈ نمبر۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

اپنے اردگرد (پانی اور خشکی) کے جانوروں کے نام بتا سکیں۔

پہچان سکیں کہ پانی اور خشکی والے جانوروں کی خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

پہچان سکیں کہ تمام جانوروں کے بچے ہوتے ہیں جو نشو و نما پا کر بڑے ہوتے ہیں۔

مختلف جانور اور ان کے بچوں کی پہچان کر سکیں۔

شناخت کر سکیں کہ کچھ جانورون کے بچے بچپن میں اُن سے مشابہت نہیں رکھتے۔

جانوروں کی فہرست بنا سکیں جو اپنے بچوں کو خوراک فراہم کرتے ہیں اور اُن کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

مختلف جانوروں کے رہنے کی جگہ کا نام بتا سکیں۔:

کتاب کے صفحہ نمبر ۱۵ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

طریقہ تدریس:

• معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ کچھ جانوروں کے جسم کے کچھ خاص حصے ہوتے ہیں جو ان کے لیے بہت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا جانور ہمیشہ ایک جیسے رہتے ہیں یا اُن کے جسم میں تبدیلیاں آتی ہیں؟ معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ جن تبدیلیوں سے جان دار اپنی پیدائش سے لے کر موت تک گزرتے ہیں انہیں دورِ حیات کہا جاتا ہے۔ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ سارے جانور بچے پیدا کرتے ہیں؟ جن جانوروں کے کان اُن کے سر پر باہر کی طرف ہوتے ہیں وہ جانور اپنے بچوں کو جنم دیتے ہیں۔

• معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دورانِ سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ دورِ حیات سے کیا مراد ہے؟

۲۔ کیا آپ جانوروں کے ساتھ رحم دلی کا سلوک کرتے ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۶۰ کا سوال نمبر ۳ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۸: جانور

پیریڈ نمبر ۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

اپنے اردگرد (پانی اور خشکی) کے جانوروں کے نام بتا سکیں۔

پہچان سکیں کہ پانی اور خشکی والے جانوروں کی خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

پہچان سکیں کہ تمام جانوروں کے بچے ہوتے ہیں جونشوونما پا کر بڑے ہوتے ہیں۔

مختلف جانوراوران کے بچوں کی پہچان کرسکیں۔

شناخت کرسکیں کہ کچھ جانورون کے بچے بچپن میں اُن سے مشابہت نہیں رکھتے۔

جانوروں کی فہرست بناسکیں جواپنے بچوں کوخوراک فراہم کرتے ہیں اوراُن کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

مختلف جانوروں کے رہنے کی جگہ کا نام بتاسکیں۔:

صفحہ نمبر؟؟؟ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- **معلّمہ طلبہ کوخوش آمدید کہنے کے بعدان کا حال احوال دریافت کرے گی۔**
- **معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔**

جانور

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ سارے جانوروں کے بچے ین کے جیسے ہوتے ہیں نیز جانور کہاں اور کیسے رہتے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- **معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ تتلی اور مینڈک کا دورِحیات متعارف کروائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ کچھ بچے جب پیدا ہوتے ہیں تو اپنے والدین سے مشابہت نہیں رکھتے جبکہ کچھ بچے اپنے والدین جیسے ہی ہوتے ہیں۔ معلّمہ طلبہ کو جانوروں کے رہنے کے طریقوں سے متعارف کروائے گی۔**

سرگرمی:

طلبہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق بات چیت کریں گے۔

جانچ:

بذریعہ سوالات

ا۔ کن جانوروں کے بچے ان کے جیسے ہوتے ہیں؟

۲۔ جانور کیاں رہتے ہیں؟

اختتام:

سبق کا خلاصہ بیان کرنے کو کہے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۸: جانور

پیریڈ نمبر۳+۴+۵: وقت درکار: 120 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق کی شکل حل کر سکیں۔

اپنے اردگرد (پانی اور خشکی) کے جانوروں کے نام بتا سکیں۔

پہچان سکیں کہ پانی اور خشکی والے جانوروں کی خصوصیات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔

پہچان سکیں کہ تمام جانوروں کے بچے ہوتے ہیں جو نشو ونما پا کر بڑے ہوتے ہیں۔

مختلف جانور اور ان کے بچوں کی پہچان کر سکیں۔

شناخت کر سکیں کہ کچھ جانورون کے بچے بچپن میں اُن سے مشابہت نہیں رکھتے۔

جانوروں کی فہرست بنا سکیں جو اپنے بچوں کو خوراک فراہم کرتے ہیں اور اُن کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

مختلف جانوروں کے رہنے کی جگہ کا نام بتا سکیں۔

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۲ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر(۴) متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔ معلّمہ ایک سوال بورڈ پر لکھنے گی اور طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ اس کا ممکنہ جواب بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اس جواب کی جانچ کرے گی اور جماعت کو وہ سوال/ جواب کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔ اسی طرح معلّمہ سوال نمبر۴ کے پہلے پانچ سوالات طلبہ کو کاپی پر حل کروائے گی۔ معلّمہ طلبہ کے کام کی جانچ کرے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۶۰ کا سوال نمبر ۴ کا حصہ نمبر ۶ کا پی پر حل کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۹: زراعت اور مویشی

پیریڈ نمبر ۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

پاکستان میں اُگنے والی اہم فصلوں کے نام بتا سکیں۔

پہچان سکیں کہ لوگ ان فصلوں سے مصنوعات بناتے ہیں۔

مویشی پالنے کی اہمیت جان سکیں۔

صفحہ نمبر ۶۶ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا ہم اپنی ضروریات کی تمام چیزیں پیدا کر سکتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ ہماری خوراک کا زیادہ تر حصہ کہاں سے حاصل ہوتا ہے؟
- فصلیں ہمارے کس کام آتی ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ہماری خوراک کا زیادہ تر حصہ پودوں سے یا جانوروں سے حاصل ہوتا ہے۔ کسان ہمارے لیے فصلیں اُگاتے ہیں۔ فصلوں کے بہت سے فائدے ہیں۔ یہ نہ صرف ہماری غذائی ضروریات کو پورا کرتی ہیں بلکہ ہمارے اور بھی کام آتی ہیں۔ مثلاً لباس کی تیاری اور ادویات وغیرہ۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی

آگاہی دے گی۔

- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۶۷ کے چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کردے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ کپڑا بنانے کے مراحل بیان کریں۔

۲۔ کیا آپ تمام پیشوں کا احترام کرتے ہیں؟

گھر کا کام:

کپڑا بننے کے مراحل اپنی کاپی میں تحریر کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۹: زراعت

پیریڈ نمبر۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

پاکستان میں اُگنے والی اہم فصلوں کے نام بتا سکیں۔

پہچان سکیں کہ لوگ ان فصلوں سے مصنوعات بناتے ہیں۔

مویشی پالنے کی اہمیت جان سکیں۔:

صفحہ نمبر ۶۶ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

زراعت

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ لوگ مویشی کیوں پالتے ہیں۔
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ مویشی پالنا بہت اہم ہے کیونکہ مویشیوں سے ہمیں نہ صرف دودھ اور گوشت حاصل ہوتا ہے بلکہ چمڑا بھی ملتا ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دوران سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کردے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ جانوروں سے ہمیں کیا حاصل ہوتا ہے؟

۲۔ ڈیری فارم کس لیے بنائے جاتے ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۷۰ کا سوال نمبر ۳ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۹:   زراعت

پیریڈ نمبر۳+۴+۵: وقت درکار: 120 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

- پاکستان میں اُگنے والی اہم فصلوں کے نام بتا سکیں۔
- پہچان سکیں کہ لوگ ان فصلوں سے مصنوعات بناتے ہیں۔
- مویشی پالنے کی اہمیت جان سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۴+۵ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر(۶) متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر۶ سوال نمبر۱ بورڈ پر لکھے گی اور طلبہ کو اس کا جواب لکھنے کی دعوت دے گی معلّمہ جواب کی درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔ اسی طرح مشق نمبر۶ کے تمام سوالات/ جوابات حل کیے جائیں گے۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

صفحہ نمبر۲۷ کا سوال نمبر۷ حل کریں۔ سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۱۰:   زمینی وسائل کی حفاظت

پیریڈ نمبر۱:   وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- شناخت کر سکیں کہ انسان پانی کس طرح ضائع کرتا ہے۔
- جان سکیں کہ پانی کے ضائع ہونے سے کیا مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- پانی کے ضیاع کو روکنے کے طریقے بتا سکیں۔
- سمجھ سکیں کہ جنگلات انسان کے لیے کیوں ضروری ہیں۔
- شناخت کر سکیں کہ انسانی سرگرمیوں (جنگلات کے کٹاؤ) سے زمین کو کیسے نقصان پہنچ رہا ہے۔
- تجویز دے سکیں کہ کن طریقوں سے جنگلات کے کٹاؤ کو روکا جا سکتا ہے۔

صفحہ نمبر ۸۷ کے تمام حاصلات تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ قدرتی ذرائع سے کیا مراد ہے؟
- ہمیں قدرتی وسائل کس طرح استعمال کرنے چاہیئں؟
- کیا آپ پانی کو محفوظ کرنے کے کچھ طریقے بتا سکتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ اللہ کی طرف سے عطا کردہ وسائل کو انسان اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ انسان زیادہ تر زمینی وسائل کو استعمال کرتا ہے۔ پانی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ ہمیں اسے احتیاط سے استعمال کرنا چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو پانی کے تحفظ کے طریقوں سے آگاہ کرے گی۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۸۷+۸۹ کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کردے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ پانی کے اہم ذرائع کون کون سے ہیں؟

۲۔ کیا آپ پانی کو ضائع ہونے سے بچاتے ہیں؟

۳۔ قدرتی وزمینی وسائل کون سے ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۸۲ کا سوال نمبر ۲ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۰: زمینی وسائل کی حفاظت

پیریڈ نمبر ۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- شناخت کر سکیں کہ انسان پانی کس طرح ضائع کرتا ہے۔
- جان سکیں کہ پانی کے ضائع ہونے سے کیا مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- پانی کے ضیاع کو روکنے کے طریقے بتا سکیں۔
- سمجھ سکیں کہ جنگلات انسان کے لیے کیوں ضروری ہیں۔
- شناخت کر سکیں کہ انسانی سرگرمیوں (جنگلات کے کٹاؤ) سے زمین کو کیسے نقصان پہنچ رہا ہے۔
- تجویز دے سکیں کہ کن طریقوں سے جنگلات کے کٹاؤ کو روکا جا سکتا ہے۔

صفحہ نمبر ۸۷ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:
- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

زمینی وسائل کی حفاظت

طریقہ تدریس:
- معلّمہ طلبہ سے درختوں کی اہمیت پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو درختوں کی اہمیت سے آگاہ کرے گی۔ معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ نقشے پر درختوں کو سبز رنگ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ معلّمہ طلبہ سے پانی کے غلط استعمال کے نقصانات پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ پانی ضائع کرنے سے بہت سے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً خشک سالی، پینے والے پانی کا فقدان، نکاسی کے مسائل اور بیماریاں وغیرہ۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دوران سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:
- معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ درخت لگانا کیوں ضروری ہے؟ ۳۔ زمینی وسائل ضائع ہونے سے کیا گا؟

۲۔ کیا آپ درخت لگاتے ہیں اور ان کی حفاظت کرتے ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۸۳ کا سوال نمبر ۴ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۰: زمینی وسائل کی حفاظت

پیریڈ نمبر ۳+۴+۵: وقت درکار: 120 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

- شناخت کر سکیں کہ انسان پانی کس طرح ضائع کرتا ہے۔
- جان سکیں کہ پانی کے ضائع ہونے سے کیا مسائل پیدا ہوتے ہیں۔
- پانی کے ضیاع کو روکنے کے طریقے بتا سکیں۔
- سمجھ سکیں کہ جنگلات انسان کے لیے کیوں ضروری ہیں۔
- شناخت کر سکیں کہ انسانی سرگرمیوں (جنگلات کے کٹاؤ) سے زمین کو کیسے نقصان پہنچ رہا ہے۔
- تجویز دے سکیں کہ کن طریقوں سے جنگلات کے کٹاؤ کو روکا جا سکتا ہے۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر ۳+۶ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (۴) متعارف کروا کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ کو دعوت دے گی کہ وہ جوابات کو بورڈ پر تحریر کریں۔

معلّمہ ان جوابات کی درستی کرے گی اور طلبہ کو سوالات/ جوابات اپنی کاپی میں لکھنے کی ہدایت کرے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۸۴ کی مشق نمبر ۷ حل کریں۔ سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۱: حرارت اور روشنی

پیریڈ نمبر ۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- حرارت اور روشنی کے ذرائع (گھر، سکول، اور ارد گرد) کی شناخت کر سکیں۔
- حرارت اور روشنی کے قدرتی اور مصنوعی کو الگ کر سکیں۔
- بیان کر سکیں کہ ہم کن کن طریقوں سے حرارت پیدا کر سکتے ہیں۔
- حرارت اور روشنی کی کے استعمال کی فہرست بنا سکیں۔
- پہچان کر سکیں کہ جب ذرائع کے قریب ہوں اور روشنی کی شدت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

صفحہ نمبر ۹۱ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔
- ہم حرارت کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟
  کیا روشنی کے بغیر زندگی ممکن ہے؟
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ حرارت سے کیا مراد ہے؟
- کیا آپ روشنی اور حرارت کے ذرائع کا استعمال سوچ سمجھ کر کرتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ حرارت توانائی کی ایک قسم ہے اور جو چیزیں ہمیں حرارت پہنچاتی ہیں وہ حرارت کے ذرائع ہیں۔ سائنس کے مطابق حرارت سے مراد توانائی کا ایک گرم جسم سے ٹھنڈے جسم میں منتقل ہونا ہے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۹۲ کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی

بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کر دے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ روشنی اور حرارت کے ذرائع کتنی قسم کے ہیں؟

۲۔ حرارت اور روشنی کے ذرائع کے نام بتائیں۔

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۹۷ کا سوال نمبر ۵ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انہوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۱: حرارت اور روشنی

پیریڈ نمبر ۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- حرارت اور روشنی کے ذرائع (گھر، سکول، اور ارد گرد) کی شناخت کر سکیں۔
- حرارت اور روشنی کے قدرتی اور مصنوعی کو الگ کر سکیں۔
- بیان کر سکیں کہ ہم کن کن طریقوں سے حرارت پیدا کر سکتے ہیں۔
- حرارت اور روشنی کی کے استعمال کی فہرست بنا سکیں۔
- پہچان کر سکیں کہ جب ذرائع کے قریب ہوں اور روشنی کی شدت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

صفحہ نمبر ۹۱ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

حرارت اور روشنی

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو حرارت پیدا کرنے کے مختلف ذرائع سے آگاہ کرنے گی۔ معلّمہ طلبہ کو حرارت اور روشنی کی شدت کے بارے بتائے گی اور طلبہ کو روشنی اور حرارت کے استعمال کے بارے میں بتائے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دوران سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کردے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

ا۔ روزمرہ زندگی میں حرارت اور روشنی کے استعمال بیان کریں۔

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۷۹ کا سوال نمبر ۶ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۱: حرارت اور روشنی

پیریڈ نمبر ۳+۴+۵: وقت درکار: 120 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

- حرارت اور روشنی کے ذرائع (گھر، سکول، اور اردگرد) کی شناخت کر سکیں۔
- حرارت اور روشنی کے قدرتی اور مصنوعی کو الگ کر سکیں۔
- بیان کر سکیں کہ ہم کن کن طریقوں سے حرارت پیدا کر سکتے ہیں۔
- حرارت اور روشنی کی کے استعمال کی فہرست بنا سکیں۔
- پہچان کر سکیں کہ جب ذرائع کے قریب ہوں اور روشنی کی شدت زیادہ محسوس ہوتی ہے۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر ۳ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (۴) متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرلے گی کہ طلبہ سوالات کے جوابات بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ ان جوابات کی درستی کر کے طلبہ کی رہنمائی کرے گی کہ وہ ان سوالات/ جوابات کو اپنی کاپی میں لکھیں۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۹۶ کی مشق نمبر ۲ حل کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۲: دوسروں کی مدد کرنا

پیریڈ نمبر ۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

اشیا کے اشتراک (Sharing) کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

اشیا کے نام بتا سکیں جو دوسروں کے ساتھ مل کر استعمال کرتے ہیں۔

دی گئی کہانیوں اور تصاویر سے شناخت کر سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کیسے کرتے ہیں۔

پہچان سکیں کہ لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں کس طرح ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔

صفحہ نمبر ۱۰۰ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گزشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ روزمرہ زندگی میں انسان ایک دوسرے پر کس طرح انحصار کرتے ہیں؟
- آپ کس طرح دوسروں کا خیال رکھ سکتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ہم اکیلے زندگی نہیں گزار سکتے۔ ہمیں زندگی گزارنے کے لیے ایک دوسرے کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے بیماری کے دوران ڈاکٹر علاج کرتا ہے۔ مستری مزدور ہمارا گھر بناتے ہیں۔ اساتذہ ہمیں علم دیتے ہیں۔ بڑھئی لکڑی کا کام کرتے ہیں۔ غرض کہ تمام افراد ایک دوسرے کی مدد سے ہی زندگی گزار سکتے ہیں۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۱۰۰+۱۰۱ کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کر دے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ الیکٹریشن کیا کام کرتے ہیں؟

۲۔ پلمبر کس طرح ہماری مدد کرتے ہیں؟

۳۔ ہم دوسروں کی مدد کیسے کر سکتے ہیں؟

۴۔ اگر ہم دوسروں کی مدد نہیں کریں گے تو کیا ہوگا؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۱۰۴ کا سوال نمبر ۲ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۲: دوسروں کی مدد کرنا

پیریڈ نمبر ۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اشیا کے اشتراک (Sharing) کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔
- اشیا کے نام بتا سکیں جو دوسروں کے ساتھ مل کر استعمال کرتے ہیں۔
- دی گئی کہانیوں اور تصاویر سے شناخت کر سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کیسے کرتے ہیں۔
- پہچان سکیں کہ لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں کس طرح ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔

صفحہ نمبر ۹۹ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

دوسروں کی مدد کرنا

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا وہ اپنی چیزیں دوسروں سے بانٹتے ہیں؟
- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ہمیں ہمیشہ ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہیے اور ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیے۔ معلّمہ طلبہ میں ایک دوسرے کی مدد کرنے کا جذبہ پیدا کرے گی۔ معلّمہ طلبہ میں چیزوں کے اشتراک کا جذبہ اور شوق اجاگر کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دوران سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ آپ کس طرح دوسروں کی مدد کر سکتے ہیں؟

۲۔ کیا آپ دوسروں کے ساتھ اپنی چیزوں کا اشتراک کرتے ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۱۰۲ کا سوال نمبر ۲ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۲: دوسروں کی مدد کرنا

پیریڈ نمبر ۳+۴+۵: وقت درکار: 120 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

- اشیا کے اشتراک (Sharing) کی اہمیت کو سمجھ سکیں۔

- اشیا کے نام بتا سکیں جو دوسروں کے ساتھ مل کر استعمال کرتے ہیں۔
- دی گئی کہانیوں اور تصاویر سے شناخت کر سکیں کہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کیسے کرتے ہیں۔
- پہچان سکیں کہ لوگ اپنی روزمرہ زندگی میں کس طرح ایک دوسرے پر انحصار کرتے ہیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۳ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (۵+۶) متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کرے گی اور ان کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ باہمی گفت وشنید کے ذریعے اور باہمی مشورے سے ان سوالات کے جوابات کاپی پر تحریر کریں۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

صفحہ نمبر۱۰۳ کی مشق نمبر۴ حل کریں۔ سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۱۳: پیشے

پیریڈ نمبر۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- تصاویر سے کچھ پیشوں (تدریس، کھیتی باڑی اور طب وغیرہ) کی شناخت کر سکیں۔
- اپنی روزمرہ زندگی میں کچھ پیشوں کا کردار سمجھ سکیں۔

- بتا سکیں کہ ان کو کون سا پیشہ زیادہ پسند ہے اور کیوں؟

صفحہ نمبر ۱۰۵ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ پیشے سے کیا مراد ہے؟
- پیشے ور سے کیا مراد ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ جو بھی کام ہم پیسہ کمانے کے لیے کرتے ہیں۔ اُسے پیشہ کہتے ہیں۔ ہم اپنے روزمرہ کے کاموں میں سے بہت سے کام دوسروں سے کرواتے ہیں مثلاً۔ گھروں کی تعمیر، نقشے بنوانا، کپڑے سلوانا، جوتے بنوانا اور جو لوگ مختلف پیشے اختیار کرتے ہیں انھیں پیشہ ور کہتے ہیں۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۱۰۶ کے چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور اطلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کردے گی ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ لوگ کام کیوں کرتے ہیں؟

۲۔ کیا آپ تمام پیشہ وروں کی عزت کرتے ہیں؟

۳۔ مختلف پیشے پیشے کون کون سے ہیں؟

۴۔ پیشہ ور کون ہوتا ہے؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۱۰۸ کا سوال نمبر ۵ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۳: پیشے

پیریڈ نمبر ۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- تصاویر سے کچھ پیشوں (تدریس، کھیتی باڑی اور طب وغیرہ) کی شناخت کر سکیں۔
- اپنی روزمرہ زندگی میں کچھ پیشوں کا کردار سمجھ سکیں۔
- بتا سکیں کہ ان کو کون سا پیشہ زیادہ پسند ہے اور کیوں؟:

صفحہ نمبر ۱۵ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

پیشے

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ معاشرے کے تمام افراد خواہ وہ کسی پیشے سے منسلک ہوں قابلِ عزت ہیں۔ وہ سب لوگ دوسروں کی مدد اور خدمت کرتے ہیں۔ ہمیں ان کا شکر گزار ہونا چاہیے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دورانِ سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کردے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ کوئی بھی پیشہ اختیار کرنا کیوں ضروری ہے؟

۲۔ اگر سب لوگ ایک پیشہ اختیار کرلیں تو کیا ہوگا؟

گھر کا کام:

آپ بڑے ہو کر کون سا پیشہ اختیار کریں گے اور کیوں؟ سوال کا جواب کاپی میں تحریر کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۱۳: پیشے

پیریڈ نمبر۳+۴+۵: وقت درکار: 120 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کرسکیں۔

تصاویر سے کچھ پیشوں (تدریس، کھیتی باڑی اور طب وغیرہ) کی شناخت کرسکیں۔

اپنی روزمرہ زندگی میں کچھ پیشوں کا کردار سمجھ سکیں۔

بتا سکیں کہ ان کو کون سا پیشہ زیادہ پسند ہے اور کیوں؟

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۴ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کرکے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (۵) متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرنے گی کہ وہ سوالات کے جوابات بورڈ پر تحریر کریں۔ معلّمہ اُن کی جانچ اور درستی کرے گی اور پوری جماعت کو وہ سوال/ جواب اپنی کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۱۰۹ کی مشق نمبر ۶ حل کریں۔ سبق جانچ کے لیے تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۴: دوسروں کا احترام

پیریڈ نمبر ۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ

- پہچان سکیں کہ تمام انسان حقوق کے لحاظ سے برابر اور اہم ہے۔
- یہ جان سکیں کہ تمام انسان ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن خاندان، مذہب، اور ثقافت وغیرہ کی بنیاد پر مختلف ہیں اور سب قابل عزت ہیں۔
- پہچان سکیں کہ تمام انسان پیدائشی لحاظ سے برابر ہیں اور عزت واحترام کے قابل ہیں۔
- ایسے طریقوں کی نشاندہی کر سکیں جن سے وہ سب کی عزت کریں۔
- ایسے مواقع کی شناخت کر سکیں جب اپنی باری کا انتظار کرنا بہت ضروری ہو۔
  (بات چیت کرتے ہوئے، ٹکٹ خریدتے ہوئے، سکول کینٹین وغیرہ پر)
- سمجھ سکیں کہ دوسروں کی ضروریات، دلچسپیوں، خیالات اور جذبات کا احترام ضروری ہے۔

صفحہ نمبر ۱۱۰ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کیا آپ دوسروں کا احترام کرتے ہیں؟
- دوسروں کا احترام کرنا کیوں ضروری ہے؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ عزت واحترام تمام انسانوں کا بنیادی حق ہے۔ بحیثیت انسان ہم سب برابر ہیں۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کرواکے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۱۱۱ کی چند لائینیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کردے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ انسان کا بنیادی حق کیا ہے؟

۲۔ دوسروں کا احترام کیسے کیا جاسکتا ہے؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۱۱۳ کا سوال نمبر ۶ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۳: دوسروں کا احترام

پیریڈ نمبر ۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- پہچان سکیں کہ تمام انسان حقوق کے لحاظ سے برابر اور اہم ہے۔
- یہ جان سکیں کہ تمام انسان ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن خاندان، مذہب، اور ثقافت وغیرہ کی بنیاد پر مختلف ہیں اور سب قابل عزت ہیں۔
- پہچان سکیں کہ تمام انسان پیدائشی لحاظ سے برابر ہیں اور عزت و احترام کے قابل ہیں۔
- ایسے طریقوں کی نشاندہی کر سکیں جن سے وہ سب کی عزت کریں۔
- ایسے مواقع کی شناخت کر سکیں جب اپنی باری کا انتظار کرنا بہت ضروری ہو۔
  (بات چیت کرتے ہوئے، ٹکٹ خریدتے ہوئے، سکول کینٹین وغیرہ پر)
- سمجھ سکیں کہ دوسروں کی ضروریات، دلچسپیوں، خیالات اور جذبات کا احترام ضروری ہے۔

صفحہ نمبر ۱۱۰ کے سارے حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

دوسروں کا احترام

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ ہمیں ہمیشہ ایک دوسرے سے نرم لہجے میں بات کرنی چاہیے۔ تمام مذاہب کی عبادت گاہوں کا احترام کرنا چاہیے۔ صبر و تحمل سے کام لیں۔ اپنے اندر برداشت پیدا کریں۔ لڑائی جھگڑے سے پرہیز کریں۔ دوسروں کی آراء کا احترام کریں۔ اسی سے معاشرے میں امن و سکون پیدا ہو سکتا ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دوران سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ دوسروں کے احترام کے لیے کیا کرنا ضروری ہے؟

۲۔ قطار بنانا کیوں ضروری ہے؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر۱۱۳ کا سوال نمبر۵ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۱۴: دوسروں کا احترام

پیریڈ نمبر۳+۴+۵: وقت درکار: 120 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کا حل کر سکیں۔

- پہچان سکیں کہ تمام انسان حقوق کے لحاظ سے برابر اور اہم ہے۔
- یہ جان سکیں کہ تمام انسان ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن خاندان، مذہب، اور ثقافت وغیرہ کی بنیاد پر مختلف ہیں اور سب قابل عزت ہیں۔
- پہچان سکیں کہ تمام انسان پیدائشی لحاظ سے برابر ہیں اور عزت و احترام کے قابل ہیں۔
- ایسے طریقوں کی نشاندہی کر سکیں جن سے وہ سب کی عزت کریں۔
- ایسے مواقع کی شناخت کر سکیں جب اپنی باری کا انتظار کرنا بہت ضروری ہو۔
  (بات چیت کرتے ہوئے، ٹکٹ خریدتے ہوئے، سکول کینٹین وغیرہ پر)
- سمجھ سکیں کہ دوسروں کی ضروریات، دلچسپیوں، خیالات اور جذبات کا احترام ضروری ہے۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔

طریقہ تدریس:

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۳ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔

- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (۴) متعارف کروائے کے طلبہ سے جوابات پوچھے گی۔ معلّمہ طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کر کے ان سوالات کے جوابات کاپی پر لکھنے کو کہے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ضروری ہدایات اور رہنمائی فراہم کرے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق دوسروں کا احترام کی جانچ تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۱۵: عفوودرگزر

پیریڈ نمبر۱: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- جان سکیں کہ ان کے قول و فعل سے دوسروں اور دوسروں کے قول و فعل سے انہیں تکلیف پہنچ سکتی ہے۔ (جیسے جھوٹ بولنا، دوسروں کو دھکا دینا، تضحیک آمیز الفاظ کا استعمال وغیرہ)
- سمجھ سکیں کہ سیکھنے کے عمل میں غلطیوں کا ہونا ممکن ہے، اس پر شرمندہ ہونا یا کسی کا مذاق اڑانا مناسب نہیں۔
- جان سکیں کہ دوسروں کا مذاق اڑانا، ذہنی دباؤ اور تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔
- ان نکات کی شناخت کر سکیں جس سے دوسروں کی تکلیف دور ہو سکے (جیسا کہ معافی مانگنا، غلطی کا اعتراف کرنا، ان کے لیے کچھ اچھا کرنا)
- شناخت کر سکیں کہ جب لوگ غلطی پر معافی مانگیں تو انہیں درگزر کر دینا چاہیے۔

صفحہ نمبر۱۱۴ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ کسی کو برے ناموں سے بلانا کیسی عادت ہے؟
- کیا آپ اپنی غلطیوں کی معافی مانگ لیتے ہیں؟
- کیا آپ دوسروے کو معاف کردیتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ عفوودرگزر ایک بہت اچھی عادت ہے۔ معاف کرنے سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے۔ اگر ہم کسی کو برے ناموں سے پکاریں گے تو اس کی بہت دل آزاری ہوگی اور اللہ بھی ناراض ہوگا۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کرواکے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۱۱۵ کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کردے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ کون سی باتیں کسی کی دل آزاری کا باعث بن سکتی ہیں؟

۲۔ معاف کرنا کیوں ضروری ہے؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۱۱۸ کا سوال نمبر ۳ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

سبق نمبر ۱۱۵:　　　　عفوودرگزر

پیریڈ نمبر ۲:　　　　وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- جان سکیں کہ ان کے قول وفعل سے دوسروں اور دوسروں کے قول وفعل سے انہیں تکلیف پہنچ سکتی ہے۔(جیسے جھوٹ بولنا، دوسروں کو دھکا دینا، تضحیک آمیز الفاظ کا استعمال وغیرہ)
- سمجھ سکیں کہ سیکھنے کے عمل میں غلطیوں کا ہونا ممکن ہے، اس پر شرمندہ ہونا یا کسی کا مذاق اڑانا مناسب نہیں۔
- جان سکیں کہ دوسروں کا مذاق اڑانا، ذہنی دباؤ اور تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔
- ان نکات کی شناخت کر سکیں جس سے دوسروں کی تکلیف دور ہو سکے (جیسا کہ معافی مانگنا، غلطی کا اعتراف کرنا، ان کے لیے کچھ اچھا کرنا)
- شناخت کر سکیں کہ جب لوگ غلطی پر معافی مانگیں تو انہیں درگزر کر دینا چاہے۔

صفحہ نمبر ۱۱۴ کے سارے حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

عفوودرگزر

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ غلطی کی معافی مانگنا بڑائی ہے۔ اس سے نہ صرف اللہ خوش ہوتا ہے بلکہ انسان کی عزت بھی بڑھتی ہے۔ غلطی کے معافی مانگ لینے سے امن وسکون قائم رہتا ہے اور انسان لڑائی جھگڑے سے بچ جاتا ہے۔
- معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دوران سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے مختلف سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ دوسروں سے معافی مانگنا کیوں ضروری ہے؟

۲۔ معافی مانگ لینے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۱۱۹ کا سوال نمبر ۵ حل کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۵: عفو و درگزر

پیریڈ نمبر ۳+۴+۵: وقت درکار: 120 منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

- جان سکیں کہ ان کے قول و فعل سے دوسروں اور دوسروں کے قول و فعل سے انہیں تکلیف پہنچ سکتی ہے۔ (جیسے جھوٹ بولنا، دوسروں کو دھکا دینا، تضحیک آمیز الفاظ کا استعمال وغیرہ)
- سمجھ سکیں کہ سیکھنے کے عمل میں غلطیوں کا ہونا ممکن ہے، اس پر شرمندہ ہونا یا کسی کا مذاق اڑانا مناسب نہیں۔
- جان سکیں کہ دوسروں کا مذاق اڑانا، ذہنی دباؤ اور تکلیف کا سبب بن سکتا ہے۔
- ان نکات کی شناخت کر سکیں جس سے دوسروں کی تکلیف دور ہو سکے (جیسا کہ معافی مانگنا، غلطی کا اعتراف کرنا، ان کے لیے کچھ اچھا کرنا)
- شناخت کر سکیں کہ جب لوگ غلطی پر معافی مانگیں تو انہیں درگزر کر دینا چاہیے۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ بلب میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر ۶ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔

- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر (۴) متعارف کروائے گی۔معلّمہ طلبہ کو گروہوں میں تقسیم کر کے کہانی لکھنے کو کہے گی۔معلّمہ طلبہ کی کہانی کی جانچ کرے گی اور گروہ کے کپتان کو وہ کہانی تمام ہم جماعتوں کو سنانے کو کہے گی۔معلّمہ کہانی کا اخلاقی سبق لکھنے پر زور دے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق عفوو درگزر کی جانچ تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۶: غیر جانب داری

پیریڈ نمبر ا: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- اپنی روزمرہ زندگی میں غیر جانب داری اور جانب داری کی شناخت کرسکیں۔
- شناخت کرسکیں کہ کس طرح جانب دار صورت حال کو غیر جاب دار صورت حال میں بدلہ جاسکتا ہے۔
- دوسروں سے جانب داری کی صورت میں اپنے رویے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے رویوں میں تبدیلی لاسکیں۔

صفحہ نمبر ۱۲۰ کے تمام حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- معلّمہ طلبہ کو سلام کرنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے گذشتہ روز پڑھائے گئے سبق سے متعلق پوچھے گی۔
- معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ عدل و انصاف سے کیا مراد ہے؟

  دوسروں کی حق تلفی کرنا کیسی عادت ہے؟
- کیا آپ دوسروں کی حق تلفی کرتے ہیں؟

طریقہ تدریس:

- معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ عدل وانصاف اسلام کی پہچان ہے۔ ہمیں ہمیشہ سچ کا ساتھ دینا چاہیے۔ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان کے مال و دولت اور عزت پر کوئی حق نہیں۔ ہمیں دوسروں کے حقوق کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ دوسروں کے حقوق کی حق تلفی نہیں کرنی چاہیے۔
- معلّمہ سبق کے اہم الفاظ تختہ تحریر پر متعارف کروا کے ان کی شناخت کے عمل کو ممکن بنائے گی۔ معلّمہ کو ان الفاظ کے معانی سے بھی آگاہی دے گی۔
- معلّمہ سبق کے صفحہ نمبر ۱۲۱ کی چند لائنیں (فقرے) پڑھے گی اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ دُرست تلفظ اور ادائی کے ساتھ سبق کی بلند خوانی کریں۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو گروہی شکل میں تقسیم کر دے گی۔ ہر گروہ میں ایک طالب علم Summerizer کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے گروہ کے سامنے سبق کا خلاصہ پیش کرے گا۔ دوسرا طالب علم اپنے گروہ سے سبق سے متعلق سوالات پوچھے گا جبکہ گروہ کے دیگر طالب علم سوالات کے جوابات دیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ غیر جانب داری کسے کہتے ہیں؟

۲۔ غیر جانب داری کیوں ضروری ہے؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۱۲۴ پر دیے گئے اصولوں میں سے پہلے پانچ اصول یاد کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ انھوں نے سبق سے آج نیا کیا سیکھا اور وہ اسے اپنی عملی زندگی میں کیسے استعمال کریں گے۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر ۱۶: غیر جانب داری

پیریڈ نمبر ۲: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- اپنی روزمرہ زندگی میں غیر جانب داری اور جانب داری کی شناخت کر سکیں۔

• شناخت کر سکیں کہ کس طرح جانب دار صورت حال کو غیر جانب دار صورت حال میں بدلہ جا سکتا ہے۔

• دوسروں سے جانب داری کی صورت میں اپنے رویے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے رویوں میں تبدیلی لا سکیں۔

صفحہ نمبر ۱۲۰ کے سارے حاصلاتِ تعلم

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

• معلّمہ طلبہ کو خوش آمدید کہنے کے بعد ان کا حال احوال دریافت کرے گی۔

• معلّمہ بذریعہ ببل میپ طلبہ سے گذشتہ روز کے سبق سے متعلق پوچھے گی۔

غیر جانب داری

طریقہ تدریس:

• معلّمہ طلبہ کو بتائے گی کہ غیر جانب داری کا مطلب ہے کہ تمام انسان برابر ہیں اور ان کے حقوق بھی ایک جیسے ہیں۔ اگر ہم معاشرے میں عدل قائم رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں غیر جانب داری کو اپنانا چاہیے۔ اگر کسی شخص کو اس کی غربت کی وجہ سے سزا دی جائے اور امیر شخص کو اس کی دولت کی وجہ سے سزا سے بری کر دیا جائے تو ایسا معاشرہ کبھی بھی انصاف نہیں کر سکتا اور انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔

• معلّمہ طلبہ کو سبق کی بلند خوانی کی دعوت دے گی اور ادائی اور تلفظ پر دھیان دے گی۔ دورانِ سبق معلّمہ طلبہ کی دلچسپی برقرار رکھنے کے لیے معلّمہ منتخب سوالات پوچھے گی۔

سرگرمی:

معلّمہ طلبہ کو دو گروہوں میں تقسیم کر دے گی۔ گروہ ایک دوسرے سے سبق سے متعلق سوالات پوچھیں گے۔

جانچ:

بذریعہ بلند خوانی

بذریعہ سوالات:

۱۔ جانب داری کے کیا نقصانات ہوتے ہیں؟

۲۔ کیا آپ غیر جانب داری کا مظاہرہ کرتے ہیں؟

گھر کا کام:

صفحہ نمبر ۱۲۴ پر دیئے گئے اصولوں میں میں آخری پانچ اصول یاد کریں۔

اختتام:

معلّمہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ سبق اپنے الفاظ میں بیان کریں۔ معلّمہ Students with special needs پر خصوصی توجہ دے گی۔

واقفیت عامہ برائے جماعت دوم

سبق نمبر۱۶: غیر جانب داری

پیریڈ نمبر۳+۴+۵: وقت درکار: ۴۰ منٹ

حاصلاتِ تعلم:

سبق کے اختتام پر طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ سبق سے متعلقہ مشق کو حل کر سکیں۔

اپنی روزمرہ زندگی میں غیر جانب داری اور جانب داری کی شناخت کر سکیں۔

- شناخت کر سکیں کہ کس طرح جانب دار صورت حال کو غیر جاب دار صورت حال میں بدلہ جا سکتا ہے۔
- دوسروں سے جانب داری کی صورت میں اپنے رویے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے رویوں میں تبدیلی لا سکیں۔

امدادی اشیا:

مارکر، ڈسٹر، بورڈ، کتاب

آغاز:

- بذریعہ ببل میپ معلّمہ طلبہ سے پوچھے گی کہ وہ سبق سے متعلق کیا سیکھ چکے ہیں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر۴ طلبہ کو پڑھ کر سنائے گی اور اُن کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے طور پر اسے حل کریں۔
- معلّمہ درست جوابات فراہم کر کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے گی کہ وہ اپنے کام کی جانچ خود کریں۔
- معلّمہ مشق کا سوال نمبر(۳) متعارف کروائے گی۔ معلّمہ طلبہ کو اپنے ساتھی کے ساتھ مل کر ان سوالات کے جوابات لکھنے کو کہے گی۔

جانچ:

بذریعہ تحریری کام

گھر کا کام:

سبق غیر جانب داری کی جانچ تیار کریں۔

اختتام:

طلبہ ایک دوسرے کے کام کی جانچ کریں گے۔